More Notes, Books Visit Now: www.Perfect24u.com

سبق 6

حقوق و فرائض

(Rights and Duties)

فہرست

نمبر شمار	مضامین	صفحہ نمبر
01	حصہ الف کثیر الانتخابی سوالات	88
02	حصہ ب مختصر سوالات کے جوابات	90
	حقوق کی تعریف اور خصوصیات	90
	حقوق کی اقسام	91
	قانونی حقوق کے حصے	91
	شہریوں کے معاشرتی حقوق	92
	شہریوں کے سیاسی حقوق	92
	شہریوں کے معاشی حقوق	92
	شہریوں کے فرائض کی اقسام	93
03	حصہ ج بیانیہ سوالات کے جوابات	94
	حقوق کی تعریف اور خصوصیات	94
	حقوق و فرائض میں تعلق	95
	1973ء کے آئین کے تحت حقوق و فرائض	96
	مسلم شہریوں کے حقوق و فرائض	97
	غیر مسلم شہریوں کے حقوق و فرائض	99
	جدید دور میں شہریوں کے حقوق اور فرائض	101
	بنیادی انسانی حقوق پر مختصر بحث کیجیے	101
04	درسی کتاب کی مشق	103

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.Perfect24u.com

حصہ الف کثیر الانتخابی سوالات

دیئے ہوئے ممکنہ جوابات میں سے ہر ایک کے لیے درست جواب کا انتخاب کیجئے۔

-1 حقوق حاصل ہوتے ہیں:
(الف) معاشرے میں (ب) ریاست میں (ج) ملک میں (د) عدالت میں

-2 ریاست محافظ ہوتی ہے:
(الف) افراد کی (ب) معاشرے کی (ج) حقوق کی (د) فرائض کی

-3 حقوق کی اقسام ہوتی ہیں:
(الف) دو (ب) تین (ج) چار (د) پانچ

-4 انسانی ضمیر جنہیں تسلیم کرتا ہے، وہ ہیں:
(الف) قانونی حقوق (ب) اخلاقی حقوق (ج) سیاسی حقوق (د) عدالتی حقوق

-5 سماجی اقدار پر قائم کیے جاتے ہیں:
(الف) سیاسی حقوق (ب) سماجی حقوق (ج) معاشرتی حقوق (د) اخلاقی حقوق

-6 جن حقوق کی تحفظ کی ضامن ریاست خود ہوتی ہے' کہلاتے ہیں:
(الف) اقتصادی حقوق (ب) سیاسی حقوق (ج) قانونی حقوق (د) معاشرتی حقوق

-7 قانونی حقوق کو حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے:
(الف) دو (ب) تین (ج) چار (د) پانچ

-8 ان کے بغیر مہذب زندگی گزارنا ممکن نہیں:
(الف) معاشرتی حقوق (ب) معاشی حقوق (ج) اقتصادی حقوق (د) سماجی حقوق

-9 ایسے حقوق جن کی بدولت ایک شہری سیاسی اور انتظامی معاملات میں شریک ہوتا ہے' کہلاتے ہیں:
(الف) معاشی حقوق (ب) معاشرتی حقوق (ج) سیاسی حقوق (د) اقتصادی حقوق

-10 جمہوری نظام میں بنیادی حیثیت رکھتی ہیں:
(الف) مذہبی جماعتیں (ب) سیاسی جماعتیں (ج) اخلاقی جماعتیں (د) معاشرتی جماعتیں

More Notes, Books Visit Now: www.Perfect24u.com

-11 افراد کے معاشی مفادات اور معاشی آزادی کا تحفظ کرتے ہیں:

(الف) معاشی حقوق (ب) معاشرتی حقوق (ج) اقتصادی حقوق (د) سیاسی حقوق

-12 فرائض کی اقسام ہوتی ہیں:

(الف) دو (ب) چار (ج) چھ (د) آٹھ

-13 ایسے فرائض جن کی خلاف ورزی کرنے پر ریاست سزا نہیں دیتی' کہلاتے ہیں:

(الف) اخلاقی فرائض (ب) قانونی فرائض (ج) معاشرتی فرائض (د) سیاسی فرائض

-14 ٹیکس کی ادائیگی فرض ہے:

(الف) قانونی (ب) معاشرتی (ج) اخلاقی (د) سیاسی

-15 فرانس کا انقلاب آیا:

(الف) 1769ء میں (ب) 1779ء میں (ج) 1789ء میں (د) 1799ء میں

-16 اسلام نے حقوق کو تقسیم کیا ہے:

(الف) دو اقسام میں (ب) تین اقسام میں (ج) چار اقسام میں (د) چھ اقسام میں

-17 ''یوم انسانی حقوق'' کا دن ہر سال منایا جاتا ہے:

(الف) یکم دسمبر (ب) پانچ دسمبر (ج) آٹھ دسمبر (د) دس دسمبر

-18 اسلامی ریاست میں غیر مسلم شہریوں کو حق حاصل ہے:

(الف) سیاست میں حصہ لینے کا (ب) تعلیم حاصل کرنے کا

(ج) مال جمع کرنے کا (د) بے سہارا عورتوں اور بچوں کی مدد کرنے کا

جوابات

(1) الف	(2) ج	(3) الف	(4) ب	(5) د
(6) ج	(7) ب	(8) الف	(9) ج	(10) ب
(11) الف	(12) الف	(13) الف	(14) الف	(15) الف
(16) الف	(17) د	(18) ب		

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.Perfect24u.com

حصہ ب — مختصر جواب کے سوالات

سوال نمبر 1 حقوق کی تعریف اور خصوصیات تحریر کیجیے۔

جواب: حقوق کی تعریف:

حقوق کی تعریف مختلف مفکرین نے مختلف الفاظ میں بیان کی ہے، جن کا تذکرہ ذیل میں کیا جاتا ہے۔

1۔ آسٹن Austin:

"حق انسان کی وہ قوت ہے، جس کے ذریعے وہ دوسروں کو صبر و تحمل یا دوسرے کاموں کی تلقین کرتا ہے۔"

2۔ گرین Green:

"حقوق معقول زندگی اور انسانی شخصیت کی تکمیل کے لیے ضروری شرائط ہیں"

3۔ ہالینڈ Holland:

"حق کسی فرد کی وہ صلاحیت ہوتی ہے جس کی بدولت وہ دوسروں کے افعال پر ذاتی قوت سے نہیں بلکہ معاشرتی قوت یا رائے عامہ سے دباؤ ڈالتا ہے۔"

4۔ لاسکی Laski:

"حقوق معاشرتی زندگی کی وہ شرائط ہیں جن کے بغیر کوئی شخص خود کو بہتر نہیں بنا سکتا۔"

حقوق کی خصوصیات:

حقوق کی خصوصیات مندرجہ ذیل ہیں:

(i) حقوق کے بغیر کوئی بھی فرد اپنی شخصیت میں ترقی پیدا نہیں کر سکتا۔

(ii) حقوق ہی وہ قوت ہے جس کی بدولت ہر فرد اپنی زندگی بہتر طریقوں سے بسر کر سکتا ہے۔

(iii) حقوق کو ہمیشہ مشترکہ مفادات سے ہم آہنگ کیا جاتا ہے۔

(iv) حقوق میں اس وقت اضافہ ہوتا ہے جب معاشرتی ترقی کے سنگ انسانی ضروریات میں اضافہ ہوتا چلا جاتا ہے۔

(v) حقوق کی محافظ ریاست ہوتی ہے۔

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.Perfect24u.com

سوال نمبر 2 حقوق کی کتنی اقسام ہیں؟ مختصر بیان کیجیے۔

جواب: حقوق کی اقسام:

حقوق کی مندرجہ ذیل دو اقسام ہوتی ہیں:

1۔ اخلاقی حقوق (Moral Rights)　　2۔ قانونی حقوق (Legal Rights)

1۔ اخلاقی حقوق (Moral Rights):

''ایسے حقوق جنہیں انسانی ضمیر تسلیم کرتا ہے' اخلاقی حقوق کہلاتے ہیں۔''

2۔ قانونی حقوق (Legal Rights):

''ایسے حقوق جن کے تحفظ کی ذمہ داری ریاست خود اپنے ذمہ لیتی ہے' قانونی حقوق کہلاتے ہیں۔''

سوال نمبر 3 قانونی حقوق کو کتنے حصوں میں تقسیم کیا جاتا ہے؟ مختصر بیان کیجیے۔

جواب: قانونی حقوق کے حصے:

قانونی حقوق کو مندرجہ ذیل تین حصوں میں تقسیم کیا جاتا ہے۔

1۔ معاشرتی حقوق (Civil Rights)　　2۔ سیاسی حقوق (Political Rights)

3۔ معاشی یا اقتصادی حقوق (Economic Rights)

1۔ معاشرتی حقوق (Civil Rights):

معاشرتی حقوق' شہریوں کی روزمرہ کی معاشرتی زندگی سے تعلق رکھتے ہیں۔ ان حقوق کے بغیر تہذیب یافتہ زندگی بسر کرنا ممکن نہیں۔

معاشرتی حقوق میں مندرجہ ذیل حقوق شامل ہوتے ہیں:

(i) حق زندگی　(ii) حق شادی　(iii) حق مذہب وعبادت

(iv) حق تعلیم　(v) حق آزادیٔ تقریر　(vi) حق آزادیٔ اظہار رائے

(vii) حق آزادیٔ نقل وحرکت　(viii) حق انجمن سازی　(ix) حق مساوات

(x) غیر ممالک میں تحفظ کا حق　(xi) حق زبان وثقافت

2۔ سیاسی حقوق (Political Rights):

سیاسی حقوق ایسے حقوق ہوتے ہیں جن کے ذریعے کسی ریاست کا شہری اس ریاست کے سیاسی اور انتظامی معاملات میں شریک ہوتا ہے۔

ایک جمہوری ریاست میں شہریوں کو عام طور پر مندرجہ ذیل سیاسی حقوق عطا کیے جاتے ہیں۔

More Notes, Books Visit Now: www.Perfect24u.com

(i) حق رائے دہی (ii) حق نمائندگی (iii) سرکاری ملازمت کا حق
(iv) حق تنقید (v) سیاسی جماعت بنانے کا حق (vi) حق عرض داشت

3۔ معاشی یا اقتصادی حقوق (Economic Rights):

ایسے حقوق جو افراد کے معاشی مفادات اور معاشی آزادی کا تحفظ کرتے ہوں' معاشی یا اقتصادی حقوق کہلاتے ہیں۔ اہم معاشی حقوق کا تذکرہ ذیل میں کیا جاتا ہے:

(i) حق ذریعہ معاش (ii) حق ملکیت (iii) حق معاہدہ (iv) حق اوقات کار

سوال نمبر 4 شہریوں کے معاشرتی حقوق (Civil Rights) مختصراً بیان کیجیے۔

Karachi Board 2006

جواب: شہریوں کے معاشرتی حقوق:

شہریوں کے معاشرتی حقوق مندرجہ ذیل ہیں:

(i) معاشرے میں ہر شہری کو زندہ رہنے کا حق حاصل ہے۔
(ii) ہر شہری کو اپنی مرضی سے شادی کرنے کا حق حاصل ہے۔
(iii) ہر شہری کو مذہبی عقائد و عبادات کا مکمل حق حاصل ہے۔
(iv) ہر شہری کو تعلیم حاصل کرنے کا مکمل حق حاصل ہے۔
(v) ہر شہری کو یہ بھی حق حاصل ہے کہ وہ جہاں چاہے آزادانہ طور پر پبلک مقامات پر تقریر کر سکتا ہے۔
(vi) ہر شہری کو حکومت کی مداخلت کے بغیر آزادانہ طور پر سوچنے اور اظہارِ رائے کا حق حاصل ہے۔
(vii) ہر شخص کو ملک کی حدود میں ہر قسم کی نقل مکانی کا حق حاصل ہے۔
(viii) ہر شہری اپنی حسبِ منشا رضا کارانہ اداروں کی رکنیت حاصل کر سکتا ہے۔
(ix) معاشرے میں تمام افراد مساوی حیثیت رکھتے ہیں۔
(x) ہر شخص کو اپنی زبان و ثقافت کی ترقی و ترویج کا مکمل حق حاصل ہے۔

سوال نمبر 5 شہریوں کے سیاسی حقوق مختصراً بیان کیجیے۔

جواب: شہریوں کے سیاسی حقوق:

شہریوں کے سیاسی حقوق مندرجہ ذیل ہیں:

(i) ہر شخص کو انتخابات کے موقع پر آزادانہ ووٹ دینے کا حق حاصل ہے۔

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.Perfect24u.com

(ii) ہر شخص انتخابات لڑنے اور عوامی نمائندگی کرنے کا حق رکھتا ہے شرط یہ ہے کہ اس شخص کی عمر کی حد حکومت کی مقرر کردہ عمر کی حد کے برابر ہو۔

(iii) ہر شخص کو اس کی اہلیت کے مطابق سرکاری ملازمت کا حق حاصل ہے۔

(iv) حکومت کے غلط اقدامات پر تنقید کرنا شہریوں کا بنیادی حق ہے۔

(v) شہریوں کو سیاسی جماعتیں بنانے کا حق حاصل ہے۔

(vi) ہر شہری کو حکومت کے نام شکایتی درخواست بھیجنے کا حق حاصل ہے۔

سوال نمبر 6 شہریوں کے معاشی یا اقتصادی حقوق مختصراً بیان کیجیے۔

جواب: شہریوں کے معاشی حقوق:

شہریوں کے معاشی حقوق مندرجہ ذیل ہیں:

(i) ہر شہری کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ بیروزگاری کی صورت میں حکومت وقت سے روزگار کے حصول کا مطالبہ کرے۔

(ii) ہر شہری کو ملک کے قانون کے مطابق جائیداد بنانے اور اس کی خرید و فروخت کا اختیار حاصل ہوتا ہے۔

(iii) ہر شہری قانونی طور پر کسی شخص یا گروہ کے ساتھ مل کر تسلیم شدہ شرائط کے تحت کاروبار شروع کر سکتا ہے۔

(iv) ہر شہری کا یہ حق ہے کہ وہ ایک خاص وقت تک کام کرے اور اس کے بعد آرام کرے۔

سوال نمبر 7 شہریوں کے فرائض کی اقسام مختصراً بیان کیجیے۔

Karachi Board 2006

جواب: شہریوں کے فرائض کی مندرجات:

شہریوں کے فرائض کی دو اقسام مندرجہ ذیل ہیں: 1۔ اخلاقی فرائض 2۔ قانونی فرائض

1۔ اخلاقی فرائض:

اخلاقی فرائض میں شامل ہیں: (i) والدین کی عزت کرنا (ii) بڑوں کا احترام کرنا (iii) بچوں پر شفقت کرنا (iv) استاد کی فرمانبرداری کرنا

اخلاقی فرائض ایسے فرائض ہوتے ہیں جن کی خلاف ورزی کرنے کی صورت میں ریاست قانونی طور پر کوئی سزا نہیں دیتی ہاں البتہ معاشرہ بری نگاہ سے ضرور دیکھتا ہے۔

2۔ قانونی فرائض:

قانونی فرائض کو ہر حال میں پورا کرنا لازمی ہوتا ہے اور قانونی فرائض کی خلاف ورزی کرنے کی صورت میں حکومت ملکی قانون کے تحت سزا دیتی ہے۔ قانونی فرائض میں شامل ہیں:

More Notes, Books Visit Now: www.Perfect24u.com

(i) ریاست سے وفاداری (ii) قانون کی اطاعت (iii) ٹیکس کی ادائیگی
(iv) حق رائے دہی کا صحیح استعمال (v) سرکاری حکام سے تعاون (vi) ضبطِ نفس
(vii) حصول تعلیم (viii) محنت کرنا

حصہ ج تفصیلی سوالات کے جوابات

سوال نمبر 1 حقوق کی تعریف اور خصوصیات تفصیل سے بیان کیجیے۔

جواب: **حقوق کی تعریف:**

حقوق کی تعریف مختلف مفکرین نے مختلف انداز میں بیان کی ہے۔جن میں سے چند مفکرین کی حقوق کی پیش کردہ تعریفات حسب ذیل ہیں:

1۔ آسٹن (Austin):

''حق انسان کی وہ قوت ہے، جس کے ذریعے وہ دوسروں کو صبر و تحمل یا دوسرے کاموں کی تلقین کرتا ہے۔''

2۔ گرین (Green):

''حقوق معقول زندگی اور انسانی شخصیت کی تکمیل کے لیے ضروری شرائط ہیں۔''

3۔ ہالینڈ (Holland):

''حق کسی فرد کی صلاحیت کو کہتے ہیں جس سے وہ دوسروں کے افعال پر ذاتی قوت سے نہیں بلکہ معاشرے کی قوت یا رائے عامہ سے دباؤ ڈال سکتا ہے۔''

4۔ پروفیسر لاسکی (Laski):

''حقوق معاشرتی زندگی کی وہ شرائط ہیں جن کے بغیر کوئی شخص اپنے آپ کو بہتر نہیں بنا سکتا۔''

حقوق کی خصوصیات:

ان تعریفات کی روشنی میں حقوق میں یہ خصوصیات نظر آتی ہیں:

(i) حقوق ان سہولتوں کا نام ہے جو اچھی زندگی بسر کرنے کے لیے ضروری ہیں۔ ان کے بغیر کوئی بھی شخص اپنی شخصیت کو ترقی نہیں دے سکتا اور نہ ہی اس کی تکمیل کر سکتا ہے۔

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.Perfect24u.com

(ii) حقوق معاشرے میں ہی حاصل ہوتے ہیں اور معاشرے کے بغیر حقوق کا تصور نہیں کیا جا سکتا۔ معاشرے میں حقوق حاصل کرنے کا مطلب یہ ہے کہ معاشرہ انہیں تسلیم کرتا ہے۔

(iii) حقوق تمام شہریوں کو یکساں طور پر حاصل ہوتے ہیں۔ جو سہولتیں چند افراد کو حاصل ہوں وہ مراعات کہلاتی ہیں۔

(iv) حقوق و فرائض باہم لازم و ملزوم ہیں۔ انہیں ایک دوسرے سے جدا نہیں کیا جا سکتا۔

(v) حقوق ہمیشہ مشترکہ مفادات سے ہم آہنگ ہوتے ہیں۔

(vi) معاشرتی ترقی کے ساتھ ساتھ انسانی ضروریات بڑھتی ہیں تو حقوق میں بھی اضافہ ہوتا ہے۔

(vii) ریاست حقوق کی خالق نہیں بلکہ ان کی محافظ ہوتی ہے۔

سوال نمبر 2 حقوق و فرائض کے باہمی تعلق پر بحث کیجیے۔

Karachi Board 2010

جواب: حقوق و فرائض میں تعلق (Relationship Between Rights & Duties):

حقوق و فرائض لازم و ملزوم ہیں۔ حقوق کو فرائض سے اور فرائض کو حقوق سے جدا نہیں کیا جا سکتا۔ اگر لوگ صرف حقوق سے سروکار رکھیں اور فرائض کی پابندی نہ کریں تو پھر معاشرے میں پُر امن اور پُر سکون زندگی گزارنا ناممکن ہو جائے گا۔ جس طرح اچھی اور بہتر معاشرتی اور انفرادی زندگی کے لیے حقوق ضروری ہیں اسی درجہ فرائض بھی ضروری ہیں۔ ان کے بغیر اچھی اور بہتر معاشرتی زندگی کا تصور بھی نہیں کیا جا سکتا۔ شہریوں کو حقوق اس لیے دیے جاتے ہیں کہ وہ اپنے فرائض کو پورا کریں۔ اس دنیا میں ہر شخص کے کچھ نہ کچھ فرائض ہیں۔ اگر وہ انہیں پورا نہیں کرتا تو بہت بڑی کوتاہی کرتا ہے۔ فرائض کی ادائیگی اور بجا آوری ہی سے وہ اچھا شہری بن سکتا ہے۔ حقوق و فرائض ہمیشہ ساتھ ساتھ چلتے ہیں اور وہ ایک ہی سکے کے دو رخ ہیں۔

اگر ہمیں رائے کی آزادی کا حق حاصل ہے تو اس کا مطلب ہے کہ دوسرے ہمیں رائے کے اظہار سے نہ روکیں۔ اسی طرح ہمارا یہ فرض ہے کہ ہم دوسروں کی رائے کے اظہار کے حق میں کسی قسم کی رکاوٹ نہ ڈالیں۔ جب ہم کسی چیز پر اپنے نقطہ نظر سے نگاہ ڈالتے ہیں تو وہ حق بن جاتی ہے اور اگر دوسروں کے نقطہ نظر سے دیکھیں تو وہ ہمارا فرض بن جاتی ہے۔ معاشرے میں شہریوں کو جو حقوق ملتے ہیں ان کا خاص مقصد یہ ہے کہ شہری اپنے آپ کو جسمانی، ذہنی اور اخلاقی طور پر ترقی دیں۔ سماج کی ترقی میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔ اس لیے ان کا فرض ہے کہ وہ ان حقوق کا صحیح طور پر استعمال کریں۔ مثلاً شہریوں کو جہاں ووٹ کا حق حاصل ہوتا ہے وہاں اس کے ساتھ ہی ان پر یہ فرض بھی عائد ہوتا ہے کہ وہ اپنے حق کا دیانتداری اور ذمہ داری سے صحیح استعمال کریں تاکہ مخلص اور دیانتدار نمائندے منتخب ہو کر حکومت کی ذمہ داری سنبھالیں۔

حقوق اس لیے عطا کیے جاتے ہیں کہ مفاد عامہ میں اضافہ اور ترقی ہو لیکن حقوق کے ساتھ ساتھ شہریوں کو فرائض بھی ادا کرنے چاہئیں کیونکہ ان سے مفاد عامہ میں اضافہ اور ترقی ہوتی ہے۔ مثلاً شہری کا حق ہے کہ اسے تعلیم حاصل ہو مگر جب وہ تعلیم حاصل کرلے تو اس کا فرض ہے کہ ملک اور انسانیت کی بھلائی کے لیے اپنے علم کو بروئے کار لائے اور دوسروں کو بھی علم کے فیض سے نوازے۔ پس حقوق اور فرائض ہمیشہ ساتھ ساتھ چلتے

More Notes, Books Visit Now: www.Perfect24u.com

ہیں۔ پروفیسر لاسکی (Laski) کہتا ہے کہ "وہ جو اپنے فرائض کو پورا نہیں کرے گا اس کو حق بھی حاصل نہ ہوگا بعینہ ایسے کہ جو کام نہیں کرے گا اس کو روٹی بھی نہیں ملے گی۔"

سوال نمبر 3 پاکستان میں 1973ء کے آئین کے تحت دیے گئے حقوق و فرائض کا جائزہ لیجیے۔

جواب: **بنیادی حقوق:**

1973ء کے آئین کے تحت شہریوں کو مندرجہ ذیل بنیادی حقوق حاصل ہیں۔

(i) ہر شہری کو آزادی اور زندگی کا تحفظ بہم پہنچایا گیا ہے۔

(ii) تمام شہریوں کو حبس بے جا اور گرفتاری سے تحفظ فراہم کیا گیا ہے۔ کسی گرفتار شدہ شخص کو مجسٹریٹ کی اجازت کے بغیر 24 گھنٹوں سے زیادہ حراست میں نہیں رکھا جا سکتا ہے۔

(iii) غلامی، جبری محنت اور انسانوں کی خرید و فروخت ہر طرح سے ممنوع ہے۔

(iv) کسی فرد کو ایک ہی جرم کے سلسلے میں دو مرتبہ سزا نہیں دی جائے گی۔

(v) ہر شہری کو ذاتی اور گھریلو زندگی میں بھی تحفظ حاصل ہوگا۔

(vi) ہر شہری کو قانون کے دائرے میں نقل و حرکت اور کسی بھی جگہ سکونت اختیار کرنے کی پوری پوری آزادی ہوگی۔

(vii) ہر شہری کو قانون کی حدود میں رہتے ہوئے اجتماع و جلسہ کا حق حاصل ہے۔

(viii) ہر شہری کو انجمن یا یونین بنانے کا حق حاصل ہے۔

(ix) ہر شہری کو سیاسی جماعت بنانے اور کسی بھی سیاسی جماعت میں شمولیت کا حق حاصل ہے بشرطیکہ وہ سرکاری ملازم نہ ہو۔

(x) ہر شہری کو جائز پیشہ اور کاروبار کرنے کا حق حاصل ہے۔

(xi) ہر شہری کو آزادئ اظہارِ خیال کا حق حاصل ہے۔

(xii) ہر شہری کو اپنی مرضی کا مذہب اختیار کرنے اور اپنے عقائد کی تبلیغ کا حق دیا گیا ہے۔

(xiii) کسی فرد سے ایسے مذہب کے لیے ٹیکس نہیں لیا جائے گا جو اسے ناپسند ہو۔

(xiv) طلبہ کو ایسے مذہب کی تعلیم یا عبادت کے لیے مجبور نہیں کیا جائے گا جو ان کا اپنا مذہب نہ ہو۔

(xv) تمام شہریوں کو جائیداد کی خرید و فروخت کی آئینی اور قانونی حدود میں پوری آزادی ہوگی۔

(xvi) قانونی جواز کے بغیر کسی شخص کو اس کی جائیداد سے محروم نہیں کیا جا سکتا۔ اگر حکومت قومی مفاد کے لیے کسی فرد کی جائیداد اپنے قبضے میں لیتی ہے تو اس کا پورا پورا معاوضہ ادا کرے گی۔

(xvii) تمام شہری قانون کی نگاہ میں برابر ہیں اور ان کے مابین جنس، نسل، رنگ اور مذہب کی بنیاد پر کوئی فرق روا نہیں رکھا گیا۔

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.Perfect24u.com

(xviii) مذہبی مقامات کے علاوہ عوامی مقامات کی سیر کا حق ہر شہری کو حاصل ہے۔

(xix) ہر شہری کو قابلیت کے مطابق ملازمت کرنے کا حق دیا گیا ہے۔

(xx) ہر شہری اپنی زبان و ثقافت کی ترقی و ترویج کے لیے کام کرسکتا ہے۔

بنیادی فرائض:

1973ء کے آئین میں شہریوں کے فرائض کی باقاعدہ تو کوئی فہرست نہیں رکھی گئی لیکن آئین کی دفعہ 5 کے تحت شہریوں پر دو فرائض عائد کیے گئے ہیں۔

(i) ہر شہری کا بنیادی فرض ہے کہ وہ ریاست کا وفادار ہے۔

(ii) ہر شہری کا فرض ہے کہ وہ آئین اور قانون کی اطاعت کرے۔

سوال نمبر 4 اسلامی ریاست میں مسلم شہریوں کے حقوق و فرائض بیان کیجیے۔

جواب: **اسلامی ریاست میں شہریوں کے حقوق و فرائض (Rights and Duties of Citizens in Islamic State):**

اسلام نے حقوق کو دو اقسام میں تقسیم کیا ہے۔ اول حقوق اللہ اور دوم حقوق العباد۔ اس تقسیم کے مطابق عقائد اور عبادات مثلاً نماز، روزہ اور حج وغیرہ حقوق اللہ ہیں اور وہ سارے حقوق جو بندوں پر بندوں کے لیے عائد ہوتے ہیں وہ حقوق العباد ہیں۔ مثلاً جان و مال کا تحفظ اور حق وراثت، مہر ونفقہ وغیرہ۔ کچھ حقوق مشترکہ ہیں مثلاً زکوٰۃ مالی عبادت ہونے کی حیثیت سے حق اللہ بھی ہے اور جن بندوں کو اس کا مستحق قرار دیا گیا ہے ان کے تعلق سے حق العباد بھی۔

اللہ تعالیٰ قادر مطلق ہے وہ نیک اور صالح افراد، خاندان اور معاشرے پر اپنی رحمتیں نازل فرماتا ہے۔ جس کی برکتوں سے دنیا و آخرت میں خوشحالی اور نجات نصیب ہوتی ہے۔ ایک اسلامی مملکت میں اسلامی نقطہ نظر سے دو اقسام کے شہری رہتے ہیں۔ اول مسلم شہری اور دوم غیر مسلم شہری۔ سہولت کی خاطر ہم ان کے حقوق و فرائض کو الگ الگ بیان کریں گے۔

مسلمان شہریوں کے حقوق:

مسلمان شہریوں کے حقوق کو تین حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔

1۔ معاشرتی حقوق　　2۔ معاشی حقوق　　3۔ سیاسی حقوق

1۔ معاشرتی حقوق (Social Rights):

(i) ہر شہری کو تحفظ زندگی کا حق ہے۔ اس کی جان قیمتی اور قابل احترام ہے۔

(ii) ہر شہری کو یکساں عزت و احترام کا حق حاصل ہے۔

(iii) ہر شہری کو معاشرتی آزادی کا حق ہے۔ معاشرے میں اس کی سرگرمیوں پر کوئی بھی غیر ضروری پابندی نہیں لگائی جائے گی۔

More Notes, Books Visit Now: www.Perfect24u.com

(iv) سب شہری برابر ہیں۔ کسی کو رنگ، نسل، ذات یا دولت کی بنیاد پر دوسرے پر فوقیت حاصل نہیں۔ سوائے تقویٰ اور پرہیزگاری کے۔

(v) ہر شہری کو تقریر و تحریر کی آزادی کا حق ہے۔

(vi) ہر شہری کو ضمیر اور عقیدے کی آزادی ہے۔

(vii) ہر شہری کو شادی بیاہ کرنے اور گھر بسانے کا حق ہے۔

(viii) ہر شہری کو تعلیم حاصل کرنے کا حق ہے۔

(ix) ہر شہری کو معاشرتی یا فرقہ وارانہ دل آزاری سے تحفظ کا حق حاصل ہے۔

(x) ہر شہری کو عدل و انصاف حاصل کرنے کا حق ہے۔

(xi) ہر شہری کو جان و مال اور عزت و آبرو کے تحفظ کا حق ہے۔

(xii) ہر شہری کو نیک کاموں میں تعاون اور برائی کو روکنے کا حق ہے۔

(xiii) ہر شہری کو دوسرے کے عمل کے لیے بری الذمہ ہونے کا حق ہے۔

(xiv) ہر شہری کا حق ہے کہ وہ کسی کا غلام بن کر زندگی بسر نہ کرے۔

(xv) ہر شہری کا حق ہے کہ ظلم کے خلاف احتجاج کرے۔

2- معاشی حقوق (Economic Rights):

(i) ہر شہری کو جائز اور حلال ذرائع سے جائیداد بنانے اور خرید و فروخت کرنے کا حق حاصل ہے۔

(ii) ہر شہری کو روزی کمانے کے لیے کوئی بھی جائز پیشہ یا کاروبار اختیار کرنے کا حق ہے۔

(iii) ہر شہری کو ریاست کی ملازمت حاصل کرنے کا یکساں حق حاصل ہے۔

(iv) ہر جفاکش شہری کو محنت کی پوری پوری اجرت حاصل کرنے کا حق ہے۔

(v) ہر معذور اور بے سہارا بچے اور عورت کو سرکاری خزانے سے امداد یا وظیفہ حاصل کرنے کا حق ہے۔

3- سیاسی حقوق (Political Rights):

(i) ہر مسلمان شہری کو حکومت و ریاست کا سربراہ بننے کا حق ہے۔

(ii) ہر شہری کو سیاسی سرگرمیوں میں حصہ لینے کا حق ہے۔

(iii) ہر شہری کو سیاسی مسائل پر اپنی رائے، تقریر یا تحریر کے ذریعے ظاہر کرنے کا حق ہے۔

(iv) ہر شہری کو حکومت کی کارکردگی پر صحت مند اور تعمیری تنقید کرنے کا حق ہے۔

(v) ہر شہری کو حق ہے کہ وہ حاکم کو بھی حق بات کہہ دے۔

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.Perfect24u.com

(vi) ہر شہری کو حق ہے کہ وہ ظالم حاکم کی اطاعت سے انکار کردے۔

(vii) ہر شہری کو حق ہے کہ وہ حکومت کے عہدیداروں سے ان کی کارکردگی کے سلسلے میں جواب طلبی کرے تاکہ احتساب کا عمل جاری و ساری رہے اور سرکاری نظام میں بہتری پیدا کر سکے۔

مسلمان شہریوں کے فرائض:

(i) ہر شہری کا فرض ہے کہ قرآن و سنت کی تعلیم پر عمل کرے اور اسلامی تعلیمات کو عام کرے۔

(ii) ہر شہری کا فرض ہے کہ مقتدر یا مختار کل (Sovereign) اللہ تعالیٰ کو سمجھے اور اپنے آپ کو اس کا نائب جانے۔ ملے ہوئے اقتدار، دولت اور حیثیت کو اللہ تعالیٰ کا انعام سمجھے اور اس کا صحیح استعمال کرے۔

(iii) ہر شہری کا فرض ہے کہ جائز حاکم کی اطاعت کرے۔

(iv) ہر شہری کا فرض ہے کہ عائد شدہ ٹیکس کی پوری ادائیگی کرے۔

(v) ہر شہری کا فرض ہے کہ معاشرے میں نیکی اور اچھائی پھیلائے۔

(vi) ہر شہری کا فرض ہے کہ ماں باپ، اولاد، اقرباء، مسافروں، بیماروں اور معذوروں وغیرہ کا خیال رکھے اور جہاں تک ممکن ہو سکے ان کی مدد کرے۔

(vii) ہر شہری کا فرض ہے کہ ہمسائے کے آرام، سہولت اور سکھ کا خیال رکھے۔

(viii) ہر شہری کا فرض ہے کہ نماز قائم کرے، روزے رکھے، حج ادا کرے اور جہاد میں سرگرمی سے حصہ لے۔

(ix) ہر شہری کا فرض ہے کہ علم حاصل کرے۔

(x) ہر شہری کا فرض ہے کہ معاشرے کے اندر زندگی گزارے اور زندگی کے روزمرہ کے معمولات میں سرگرمی سے حصہ لے۔

سوال نمبر 5 اسلامی ریاست میں غیر مسلم شہریوں کے حقوق و فرائض بیان کیجیے۔ KB (2006-11)

جواب: **غیر مسلم شہریوں کے حقوق:**

اسلامی ریاست میں غیر مسلم شہریوں (ذمیوں یا اقلیتوں) کو مندرجہ ذیل حقوق حاصل ہیں۔

1۔ جان کے تحفظ کا حق:

ایک اسلامی ریاست پر یہ ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ ایک ذمی کی جان کا تحفظ بھی ایک مسلمان شہری کی طرح کرے۔ اس لحاظ سے اگر کوئی مسلمان کسی ذمی کو قتل کردے گا تو اس کا بدلہ (قصاص) بھی مسلمان کے قتل کی طرح لیا جائے گا۔

2۔ مذہب کی آزادی کا حق:

اسلامی ریاست میں ذمیوں یعنی غیر مسلموں کو پوری طرح مذہبی اور ثقافتی آزادی حاصل ہوتی ہے اور ان کے عقیدہ پر جبر کی اجازت نہیں دی گئی۔ انہیں اپنی عبادت گاہیں قائم کرنے اور ان کا تحفظ کرنے کا پورا پورا حق حاصل ہوتا ہے۔

More Notes, Books Visit Now: www.Perfect24u.com

3۔ ملازمت اور پیشے کا حق:

اسلامی ریاست میں کلیدی عہدوں (جو پالیسیاں بناتے ہیں) پر غیر مسلموں کی تقرری کی اجازت نہیں۔ ان عہدوں کے علاوہ باقی تمام عہدوں پر غیر مسلموں کا تقرر کیا جاسکتا ہے اور ملکی معاملات میں ان سے مشورہ لیا جاسکتا ہے۔

4۔ عزت کے تحفظ کا حق:

اسلامی ریاست میں جس طرح مسلمانوں کی عزت و آبرو کی حفاظت قانونی طور پر کی جاتی ہے۔ اسی طرح غیر مسلموں کی عزت و آبرو کی حفاظت کا بھی حکم ہے۔ انہیں بھی مسلمانوں کی طرح گالی دینا' بے عزت کرنا اور مارنا پیٹنا ممنوع قرار دیا گیا ہے۔

5۔ مال کی حفاظت کا حق:

جس طرح اسلام نے مسلمانوں کا مال دوسرے مسلمانوں پر حرام قرار دیا ہے اسی طرح اسلامی ریاست میں غیر مسلموں کے مال کی حفاظت اور ذمہ داری ضروری قرار دی گئی ہے اور نقصان کی صورت میں حکومت پر فرض قرار دیا ہے کہ اس کے نقصان کی تلافی کرے۔

6۔ شخصی معاملات کے تحفظ کا حق:

ایسے معاملات جو غیر مسلم شہری اپنے عقیدے' مسلک اور رواج کے مطابق انجام دیتے ہیں' اسلامی حکومت کو ان میں دخل دینے کا حق نہیں ہے۔ اگر یہ معاملات عدالت میں پہنچیں تو قاضی ان کا فیصلہ متعلقہ فریقین کے پرسنل لاء (Personal Law) اور رواج کے مطابق کرتا ہے۔

7۔ جزیہ اور خراج میں رعایت کا حق:

غیر مسلم شہریوں کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ اپنی کمزور مالی حیثیت کے پیش نظر جزیہ اور خراج میں رعایت حاصل کریں۔ جزیہ اور خراج کی وصولیابی کے لیے سختی اختیار کرنے کی ممانعت کی گئی ہے اور نرمی اختیار کرنے کی تاکید کی گئی ہے اور ان پر کوئی ایسا بوجھ ڈالنے سے منع کیا گیا ہے جسے وہ نہ اٹھا سکیں۔ حتیٰ کہ جزیہ کی وصولی کے لیے ان کی جائیدادوں کو نیلام کرنے سے منع کیا گیا ہے۔ معذور' بے روزگار اور بیوہ غیر مسلم شہریوں کا جزیہ معاف بھی ہوسکتا ہے۔

8۔ تعلیم حاصل کرنے کا حق:

اسلامی ریاست میں غیر مسلم شہریوں کو تعلیم حاصل کرنے کا حق حاصل ہے۔

غیر مسلم شہریوں کے فرائض:

(i) ہر غیر مسلم شہری کا فرض ہے کہ ریاست کا وفادار رہے۔

(ii) ہر غیر مسلم شہری کا فرض ہے کہ اس پر عائد جزیہ اور دیگر ٹیکس ادا کرے۔

(iii) ہر غیر مسلم شہری کا فرض ہے کہ وہ ان چیزوں کے کھلے عام استعمال سے پرہیز کرے جو اسلامی تعلیمات کے مطابق حرام قرار دی گئی ہیں' مثلاً شراب کا استعمال وغیرہ۔

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.Perfect24u.com

(iv) ہر غیر مسلم شہری کا فرض ہے کہ اسلامی ریاست کو مضبوط و مستحکم بنانے میں اپنا کردار ادا کرے اور ریاست کے دشمن کو اپنا دشمن سمجھے۔

(v) ہر غیر مسلم شہری کا فرض ہے کہ اسلامی ریاست میں فتنہ، فساد اور نااتفاقی پیدا کرنے والی تمام حرکات سے خود کو دور رکھے۔

سوال نمبر 6 جدید دور میں ریاست کے شہریوں کے فرائض اور حقوق کیا ہیں؟

جواب: فرائض:

فرائض، فرض کی جمع ہے۔ فرض کے معنی ذمہ داری کے ہیں جبکہ فرائض سے مراد وہ ذمہ داریاں ہیں جو ریاست کی طرف سے شہریوں پر عائد ہوتی ہیں اور جن کو پورا کرنا ہر شہری کا فرض ہوتا ہے۔ حقوق کا تحفظ اسی صورت میں ممکن ہے جب شہری فرائض کی تکمیل کے لیے تیار ہوں یعنی ایک شخص کا حق دوسروں کا فرض ہوتا ہے۔ یہ فرائض حقیقت میں وہ خدمات ہیں جو شہری ریاست کی خاطر بجالاتے ہیں اور جن کی بدولت وہ معاشرتی اور سیاسی حقوق سے استفادہ کرتے ہیں۔ موجودہ دور میں ایک شہری پر مندرجہ ذیل فرائض عائد ہوتے ہیں۔

1۔ ریاست کے متعلق فرائض:

ہر شہری کا فرض ہے کہ وہ اپنی ریاست کا خیر خواہ اور وفادار رہے۔ اس کی بہتری کے لیے کسی قسم کی خدمات اور قربانی سے دریغ نہ کرے۔ ریاست کو بیرونی حملوں سے بچانے اور ملکی دفاع کے لیے سر دھڑ کی بازی لگا دے۔ اگر ملک کے اندر بدامنی یا بغاوت کے آثار پیدا ہوں تو ان سے نمٹنے کے لیے حکومت سے پورا تعاون کرے۔

2۔ اطاعتِ قانون:

قانون کی اطاعت کرنا ہر شہری کا اولین فرض ہے۔ ریاست ضابطے اور قوانین اس لیے وضع کرتی ہے کہ معاشرے میں انتشار نہ ہو اور ملک کا انتظام بہتر طور پر چلے۔ ہر شہری کا فرض ہے کہ وہ ان قوانین کی پابندی کرے۔ قانون شکنی ریاست کے نظم و نسق کو کمزور کر دیتی ہے۔ جس سے ملک بدنظمی اور انتشار کا شکار ہو جاتا ہے۔

3۔ ادائیگی محصول:

ہر شہری کا فرض ہے کہ مقامی، صوبائی اور قومی اداروں کی طرف سے عائد کردہ ٹیکس کی ادائیگی بروقت، دیانت داری اور سچائی سے کرتا رہے تاکہ حکومت عوام کی بہتری کے لیے ترقیاتی کاموں کی تکمیل اور بنیادی سہولتوں کی فراہمی کو یقینی بنا سکے۔

4۔ حق رائے دہی کا استعمال:

ووٹ ایک قومی امانت ہے۔ اس لیے ہر شہری کا فرض ہے کہ وہ اس حق کا استعمال فلاح و بہبود اور دیانت داری کو پیش نظر رکھتے ہوئے کرے۔ ووٹ کے ذریعے ہی ایک شہری اپنی سیاسی رائے کا اظہار کرنے کے ساتھ حکومت کرنے کا اختیار بھی اس شخص کی طرف منتقل کرتا ہے۔ جس کو وہ ووٹ دیتا ہے۔ اگر تمام شہری ووٹ کا استعمال ایمان داری اور دیانت داری سے کریں، محنتی، ذہنی اور ایمان دار لوگوں کو منتخب کریں گے تو ملک ترقی کی راہ پر گامزن ہوگا۔

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.Perfect24u.com

5- تعلیم کا حصول:

ہر شہری کا فرض ہے کہ وہ خود بھی تعلیم حاصل کرے اور اپنے عزیز و اقارب کو بھی تعلیم حاصل کرنے کی ترغیب دے کیونکہ تعلیم کے بغیر کوئی فرد بھی اچھا شہری نہیں بن سکتا کیونکہ تعلیم شعور کو اجاگر کرتی ہے اور سمجھ پیدا کرتی ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ حقوق و فرائض کی بجا طور پر ادائیگی کا سلیقہ سکھاتی ہے۔

6- معاشرتی ذمہ داریوں کی ادائیگی:

ہر شہری کا فرض ہے کہ وہ خدمت خلق اور رفاہ عامہ کے کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لے اور اپنے ہم وطنوں اور دیگر انسانوں کو دکھوں اور پریشانیوں سے نجات دلانے کے لیے اپنی کوششیں کرے۔ اگر وہ کسی عہدے پر فائز ہو تو اپنے فرائض، محنت، لگن اور ایمان داری سے انجام دے۔

7- ضبطِ نفس:

ہر شہری کا فرض ہے کہ وہ خودغرضی، لالچ، حرص، جماعتی سازش اور ایسے کاموں سے احتراز کرے جو اجتماعی مفاد کے خلاف ہوں۔ کبھی ذاتی منفعت کو قومی منفعت پر ترجیح نہ دے۔

8- حکام سے تعاون:

ریاست کو اپنے فرائض ادا کرنے کے لیے عوام کے تعاون کی ضرورت پیش نہیں آتی ہے۔ اس لیے ہر شہری کا فرض ہے کہ وہ ملک کے نظم و نسق اور معاشرتی بہبود کے لیے حکومت کے کارندوں سے پورا پورا تعاون کرے۔ معاشرہ برائیوں سے صرف اسی صورت میں پاک ہو سکتا ہے کہ جب مجرموں کو قرار واقعی سزائیں ملیں۔ اس لیے شہریوں کا فرض ہے کہ امن عامہ میں خلل ڈالنے، شہریوں کی جان و مال سے کھیلنے اور اس قسم کے دوسرے جرائم کرنے والوں کا سراغ لگائیں اور قانونی کارروائی کی تکمیل کے لیے متعلقہ محکموں سے مکمل تعاون کریں۔

حقوق:

(i) حقوق حق کی جمع ہے اور حق کا مطلب وہ اختیار ہے جو شہری کو حاصل ہوتا ہے مگر شہریت کی اصطلاح میں حقوق افراد کے وہ اختیارات ہیں جنہیں ریاست تسلیم کرتی ہے۔

(ii) حق شہری کا وہ دعویٰ ہے جسے اجتماعی زندگی میں ایک دوسرے کی سہولت کے لیے ضروری سمجھا جاتا ہے اور معاشرتی طور پر تسلیم کیا جاتا ہے۔

(iii) حق سے مراد عمل کی وہ آزادی ہے جس سے افراد کی خداداد صلاحیتوں کی نشوونما ہوتی ہے اور جن سے کام لے کر وہ دوسرے شہریوں کو زندگی کو بہتر بنانے کی کوشش کرتے ہیں۔

(iv) حقوق معاشرے میں بسنے والے تمام شہریوں کو یکساں حاصل ہوتے ہیں۔ کسی کے ساتھ امتیازی سلوک نہیں کیا جا سکتا۔

(v) جدید ریاستوں میں ہر شہری کو کئی معاشرتی اور سیاسی حقوق حاصل ہوتے ہیں۔ آج ملکوں کے آئین میں بنیادی حقوق کا باقاعدہ ذکر کیا جاتا ہے۔

(vi) حقوق دو طرح کے ہوتے ہیں۔ اخلاقی حقوق اور قانونی حقوق۔ انہیں مزید دو حصوں معاشرتی اور سیاسی حقوق میں تقسیم کیا جاتا ہے۔

More Notes, Books Visit Now: www.Perfect24u.com

درسی کتاب کی مشق

سوال نمبر 1 : حقوق کی تعریف اور خصوصیات بیان کریں۔

جواب : دیکھیے بیانیہ جواب کے سوالات، سوال نمبر 1۔

سوال نمبر 2 : جدید دور میں شہریوں کے فرائض اور حقوق کیا ہیں۔

جواب : دیکھیے بیانیہ سوالات، سوال نمبر 6۔

سوال نمبر 3 : حقوق و فرائض کے باہمی تعلق پر بحث کیجیے۔

جواب : دیکھیے بیانیہ جواب کے سوالات، سوال نمبر 2۔

سوال نمبر 4 : پاکستان میں 1973ء کے آئین کے تحت دیے گئے حقوق و فرائض کا جائزہ لیں۔

جواب : دیکھیے بیانیہ جواب کے سوالات، سوال نمبر 3۔

سوال نمبر 5 : بنیادی انسانی حقوق پر مختصر بحث کیجیے۔

جواب : دیکھیے بیانیہ سوالات، سوال نمبر 7۔

سوال نمبر 6 : اسلامی ریاست میں مسلم شہریوں کے حقوق و فرائض بیان کریں۔

جواب : دیکھیے بیانیہ جواب کے سوالات، سوال نمبر 4۔

سوال نمبر 7 : اسلامی ریاست میں غیر مسلم شہریوں کے حقوق و فرائض بیان کریں۔

جواب : دیکھیے بیانیہ جواب کے سوالات، سوال نمبر 5۔

سوال نمبر 8 : خالی جگہوں کو مناسب الفاظ سے پُر کریں۔

(i) حقوق ایسے مطالبات کو کہتے ہیں جن کو ریاست تسلیم کرتی ہے۔

(ii) ہر شہری کا فرض ہے کہ وہ ہر حالت میں اپنے ملک کا وفادار رہے۔

(iii) قانونی حقوق کے تحفظ کی ذمہ داری خود ریاست لیتی ہے۔

(iv) ریاست کی جانب سے شہریوں پر کچھ پابندیاں عائد ہوتی ہیں جنہیں قانون کہا جاتا ہے۔

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.Perfect24u.com

(v) عام طور پر حقوق کو دو حصوں میں تقسیم کیا جاتا ہے۔

(vi) غیر ملکیوں کو صرف معاشی حقوق حاصل ہوتے ہیں۔

(vii) اقوام متحدہ نے 1946ء میں انسانی حقوق کا کمیشن قائم کیا۔

(viii) اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے انسانی حقوق کا عالمی منشور 10 دسمبر 1948ء کو منظور کیا۔

(ix) اسلام میں اقتدار اعلیٰ اللہ تعالیٰ کو حاصل ہے۔

(x) اسلامی ریاست میں اگر ایک مسلمان کسی غیر مسلم کو قتل کردے تو اس سے بھی اس کا قصاص لیا جائے گا۔

(xi) معذور، بے روزگار اور بیوہ غیر مسلم شہری کا جزیہ معاف ہوسکتا ہے۔

(xii) غیر مسلم شہری کا پہلا فرض ہے کہ وہ اسلامی ریاست کا وفادار رہے۔

سوال نمبر 9 : صحیح پر (صحیح) لگائیں اور غلط پر (غلط) لگائیں۔

(i) بنیادی حقوق کی خلاف ورزی پر افراد حکومت کو عرض داشت پیش کرتے ہیں۔

(ii) اقوام متحدہ کی طرف سے انسانی حقوق کا اعلان 10 دسمبر 1948ء کو ہوا تھا۔

(iii) حقوق و فرائض لازم و ملزوم نہیں ہیں۔

(iv) قانونی حقوق کی خلاف ورزی پر ریاست افراد پر مقدمہ چلا سکتی ہے۔

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.Perfect24u.com

www.Perfect24u.com

Perfect24u.com